



سوال

(79) کیا خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ میں کوئی فرق نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء ملت بیضاء اسلام ایسے شخص کے حق میں جو کہ ایک شخص بنام فضل شاہ سکنہ پیر عبدالرحمن تحصیل شورکوٹ کا ہے اور وہ ایسے مسائل بیان کرتا ہے کہ خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ میں کوئی فرق نہیں وہی احد اور وہی احمد ہے فقط میم کا پردہ ہے ورنہ خدا اور رسول کی ایک ذات ہے اور برابر ہی شان ہے بلکہ اولیاء اللہ بھی خدا ہیں بلکہ تمام مخلوق خدا کا عین ہے ہر چیز میں خدا ہے جیسے پنہ دانہ جس کو ہندی زبان میں بنولہ اور پنجابی میں پیوہ کہتے ہیں کہ اول بنولہ ہے اور پہر یونے سے درخت پھول پتے شاخیں وغیرہ ہے اور پھر کپاس اور اس سے وہی بنولہ شکل آتا ہے پس اسی طرح تمام مخلوقات اصل میں اللہ ہی ہے صرف نام متفرق طور پر رکھے ہوئے ہیں ورنہ وہی اللہ ہے اور وہی مخلوق ہے اور جیسے پانی کا قطرہ یا جھاگ کہ حقیقت میں وہی پانی ہے صرف نام کا فرق ہے اسے طرح خدا رسول و رسول خدا ہے اور اسے واسطے سب جہاں کا انتظام اولیاء اللہ اور رسول اللہ کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ خرافات بک بک کر بہت خلق اللہ کو گمراہ کرتا ہے اور وعظ سناتا ہے اور لوگوں کو مرید بناتا ہے اور جو اس کے خلاف کسے مریدوں سے کہتا ہے کہ یہ قتل کے لائق ہیں ان کو قتل کرو یہ کرو وہ کرو وغیرہ فتنہ و فساد مچاتا ہے اور عورتوں ہی میں مجلس اور میٹھک کرتا ہے اور گلے میں پھول باندھ کر عورتوں کو کافیاں سنا سنا کر مکرو فریب سے پنہ میں لاتا ہے بیوا تو جو رسائل احمد ولد مراد ذات بدہوانہ: احمد بقام خود (احمد ولد مراد) گواہ شد گواہ شد (کرم خان نمبر دار) جناب والا محمود بدہوانہ: کرم خان نمبر دار موضع بدہوانہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب مسمیٰ بتردید عقائد فضل شاہ

اقول بحمد اللہ وحسن توفیقہ وهو سبحانہ تعالیٰ ما یقول الظالمون علوا کبیرا، ازرونی کلام اللہ و احادیث رسول اللہ وفقہ و فتاویٰ و عقائد علماء اسلام اہل سنت و جماعت ایسا شخص بے شک و بے شہبہ کافر و جال شیطان لعین مفسد لحد زندقہ ہے اور جو شخص ایسے آدمی سے میل جول کرے یا اس کو اپنا پیر بنائے وہ مردود کافر شرع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار ہی ہے کیوں کہ شریعت کا پہلا رکن یہی کلمہ طیب ہے، جولاہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خدا و معبود برحق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے سچے رسول ہیں اور اذان و تشہد میں یہی گواہی ہے جو کہ ہر مصلیٰ ہر نماز میں ادا کرتا ہے کہ اشدان محمد اعبدہ و رسولہ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ محمد ﷺ بے شک بندے غلام ملوک ہیں اس اللہ تعالیٰ کے اور رسول اس کے اور اکثر عوام اور خواص یہی ہر رکعت نماز میں عموما سورۃ اخلاص **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ** پڑھتا ہے یعنی کہ تو اسے بندہ کہہ اللہ ایک ہے اور اللہ بے نیاز بے پروا ہے نہ اس سے کوئی بنا اور نہ وہ کسی سے بنا اور کوئی بھی اس کے برابر نہیں یعنی نہ ذات میں نہ صفات میں اور اس لئے حضرت ﷺ کو ارشاد فرمایا کہ **رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَنَايِبُهَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ** (مریم) یعنی مالک مدبر کا حکم پلنے والا آسمانوں کا اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ



طرح آدمی ہیں لیکن ان پر اللہ تعالیٰ کا احسان و فضل ہے کہ انہر وحی اتری اللہ تعالیٰ کی رسالت کے لئے برگزیدہ کئے اور تمام خلق اللہ کو ان کے تابع ہونے کا حکم دیا اور جو ان کا حکم نہ مانے گا وہ جہنم کی سزا بھگتے گا اور اللہ کا نافرمان ٹھہرے گا اور جو ان کو بندہ اور بشر نہ کہے گا خدا یا خدایٰ مثل یا اس کی جز سمجھے گا وہ بھی کافر مرتد اللہ کا نافرمان ٹھہرے گا اور وہ تمام لوازمات بشری و اختیار و عجز میں عام آدمیوں کی طرح خداوند تعالیٰ کے محتاج ہیں یہاں تک کہ اس کے حکم بغیر معجزہ بھی نہیں دیکھا سکتے اور تمام آدمیوں کی طرح ان پر بھی موت فوت ہے صرف بقاء اللہ واحد لا شریک کو ہے جو کوئی اور سمجھے گا وہ گمراہ منکر قرآن و حدیث و تمام شرع الہی ٹھہرے گا بلکہ تمام صحابہ کرام اور اہل بیت عظام اور ائمہ مجتہدین علماء اسلام کا اور ان کی کتب کا جھٹلائیوا ہے کیوں کہ ان سب کا یہی عقیدہ تھا جو قرآن و حدیث اسلام میں مرقوم ہے کہ تمام انبیاء و صلحاء اللہ کے بندے اس کے محتاج اس کے پیدلئے ہوئے ہیں اور اس کے سامنے سب بے اختیار عاجز ہیں ہر وقت اس سے خائف لرزاں تھے بغیر اس کی مرضی و اذن بول نہیں سکتے تھے اور سب ہی مرگئے یا شہید ہوئے اور قرب جو رحمت و رضوان الہی میں جالبے جن کے فراق سے مسلمین اور اقرین درد مندوں ہوئے جن کے وقائع سے تمام کتب دینیہ بھر پور ہیں پس جو شخص ان تمام باتوں کا انکار کر کے سوال مرقومہ بالا کا مضمون بیان کرتا ہے وہ بے شک مضرتی علی اللہ ہے کذاب و جال ہے ایسے لوگوں کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ **فَأَنَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَلْمِزُكَ أَتَى اللَّهُ الْآلَاءَ** (آل عمران) یعنی جو لوگ کہ ان کے دلوں میں ٹیڑھ ہے یعنی کجی ہے بس وہ مشابہ آیت کے پیچھے لگتے ہیں فتنہ اور اس کی تاویل بجا دھونڈتے ہیں اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مشابہات آیات کے پیچھے پڑے پس وہی کجی والے لوگ ہیں اور ماقال جیسے کبھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز میں

موجود ہے اس لئے ہر چیز کو خدا کہہ سکتے ہیں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا **فَأَنبَأْنَا تَوَلُّوْا فَعَمَّ وَجْهَ اللَّهِ** جس کا یہ ترجمہ کرتے ہیں کہ جس طرف منہ پھیرو گے وہیں اللہ تعالیٰ کی ذات موجود ہوگی جس کا مطلب یہ لیتے ہیں کہ ہر چیز میں خدا ہے جس سے کہتے گدھے بگاڑ کا فرجو ہڑے ہمار مومن مشرک درخت پتھر وغیرہ کو خدا کہتے ہیں اور اس کو خدا کی واحد نیت سمجھتے ہیں جو سخت درجہ کی اللہ تعالیٰ کی بے ادبی کرتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ پاک ہے بلکہ آیت کا مطلب علماء مفسرین نے بیان کیا ہے یہاں وجہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی رضا مندی ہے یا جنت و قبلہ ہے کیوں کہ آیت کا شان نزول قبلہ کی طرف کسی عذر سے نماز نہ پڑھنے سے اور کسی اور طرف ہوجانے کے بارہ میں ہوا ہے یا یہ آیت مشابہات میں داخل ہے کہ جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں اور ہر جگہ سے اللہ تعالیٰ کا علم مراد ہے کہ اس کا علم تمام اشیاء کو محیط ہے اور ذات اللہ تعالیٰ کی تو وہ بموجب تصریح قرآن و حدیث و صحابہ و تابعین و ائمہ مجتہدین اہل سنت و جماعت کے عرش پر ہے اور تمام مخلوقات سے جدا ہے اور علی اور متعالی اور بلند اور اس کا علم تمام جگہ عرش سے تحت الثریٰ تک موجود ہے اور حاوی ہے اور تمام تشبہات آیات کا بھی یہی مطلب ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کسی میں حلول کرتا ہے اور نہ کسی سے متحد ہوتا ہے اور نہ وہ اپنی مخلوق میں سما سکتا ہے بلکہ وہ برتر اعلیٰ اپنی عرش پر بلا کیفیت و مثال خلق سے بائن موجود اور ہیں سے تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے اور تمام عمل صالح اسی کی طرف چڑھتی ہیں اور جس کو تفصیل مطلوب ہو وہ غنیۃ الطالبین کا مطالعہ کرے اور اس کی مثالیں مخلوقات سے بیان کرنا نہایت کفر کا کام ہے کیوں کہ اللہ نے فرمایا ہے **فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ** یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے مثالیں مت بیان کرو اور فرمایا یعنی اللہ تعالیٰ کی مثال کوئی شے نہیں ہے بلکہ جو مثالیں پانی آگ ہوا جمادات نباتات وغیرہ کسی کے ذہن و خیال میں نہیں آتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ ان سب کو پیدا کرنے والا ہے اور خیال و ذہن کا بھی وہی خالق ہے پس یہ چیزیں ناقص عاجز قابل زوال کب اس بے مثال کبیر متعال لایزال کی مثال ہو سکتی ہیں جو مثالیں وہ بیان کرتا ہے کفر ہے اور جو نصلتیں و حرکات و عادات اس کے ہیں یہ سب شیطان کی نصلتیں ہیں جو انسانی صورت بنا کر فساد فی الارض کرتے ہیں جیسا کہ کسی نے کہا ہے۔

اے بسا ایلیس آدم روئے ہست پس بہر دست نیاید داد دست

کار شیطان سے کنڈنا مش ولی گرو لی نیست لعنت برولی

اور جو مفسدہ پردازیاں وہ کرتا ہے گویا امن سلطنت میں رخنہ اندازی کرنا چاہتا ہے اور ہلا کو ہرزیر کر کے مادہ بر سر فساد کرتا ہے جس کی سزا وہ ایک دن ضرور پائے گا کیونکہ اللہ پاک نے فرمایا ہے **وَلَا تَجْنِحُوا لِأَنْفُسِكُمْ بِالْإِسْمِ الْأَبْدِيِّ** یعنی جو شخص کسی سے برا مکر کرتا ہے وہ اس کی سزا خود ہی بھگتا ہے مسلمانوں کو اس کی ایذا پر صبر کرنا چاہیے اور جو وہ حضرت کی تعریفیں بیجا کرتا ہے جس سے حضرت نے منع فرمایا ہے اس سے جاہلوں کو دھوکہ دیتا ہے کیونکہ حضرت نے فرمایا ہے **لَا تَطْرُقُوا كَمَا طَرَقَ النَّصَارَى** یعنی نصاریٰ کی طرح مجھے بڑھا کر خدا یا خدا کی جزا مت کہو بلکہ یہی کہو کہ میں خدا کا بندہ اور رسول ہوں اور مجھے یہی تعریف کافی ہے پس مسلمانوں کو چاہیے کہ واعظوں مفسدہ پردازوں کو اپنی بستوں اور علاقہ جات میں نہ آنے دیں خواہ سرکار سے مدد لے کر انتظام کریں خواہ اپنی طاقت سے اور سب آدمیوں کو ان کی مجال سے بچائیں اور علماء کو خصوصاً ایسے لوگوں کا بہت ہی خیال رکھنا چاہیے کیوں کہ یہ لوگ شریعت میں رخنہ اندازی چاہتے ہیں پس ایسے لوگ وجودی ہیں جو ہر چیز کو خدا کہتے اور یا طولی ہیں جو کہتے ہیں کہ خود خدا کسی چیز میں داخل ہو گیا یعنی آدم میں یا عیسیٰ میں یا محمد ﷺ وغیرہ عباد صالحین

میں خدا ان صورتوں میں ظاہر ہوا اور یا اتحادی ہیں کہ کہتے ہیں کہ کوئی تخص عبادت کرتے کرتے خدا کی ذات سے مل کر ایک ذات ہو جائے پس یہ سب کفار کے فرق ہیں اور ہر طرح عقلی و نقلی دلائل سے کتب عقائد و اصول فروع اہل سنت و جماعت میں انکار دہے اور یہ اکثر کاربدا اعتقاد جاہلوں میں گھس کر پیر واعظ بن کر گندے گندے عقیدے و اعمال و اقوال شرکیہ بدعیہ پھیلاتے ہیں جن سے بچنا اور ان سے دوری کرنا عین ایمان ہے چنانچہ نمونہ کے طور پر ہم ایک دو مشائخ کے قول ایسے لوگوں کے حق میں درج کر دیتے ہیں تاکہ مسلمان عبرت پکڑیں اور ان شیاطین کے پھندے میں نہ پھسیں **وَاللّٰهُ يَنْدِيْ مِنْ يَنْشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ** (۱) ملا علی قاری حنفی فقہ اکبر مصنفہ امام ابو حنیفہ میں نقل فرماتے ہیں ص ۱۷۸ من مشہ اللہ بشیء من خلقہ فقہ کفر الی ان قال من وصف اللہ تشبہ صفاتہ لصفۃ احد من خلق اللہ فوکا فر باللہ العظیم اور صفحہ ۱۹۵ میں لکھا ہے، **و بعضہم قالوا انہ وان صلوا لی القبلتہ یغرا بہو منین** یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات کی کسی مخلوقات سے مثال یا مشابہت بیان کرے بے شک وہ اللہ جو بڑی عظمت والا ہے کے ساتھ کافر ہے اور وہ بھی کافر ہے جو حضرت علی کو خدا لکے اگرچہ قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز بھی پڑھتا ہو (۲) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی جتہ اللہ البالفہ ص ۳۸ میں مشرکین کی اقسام میں فرماتے ہیں **و منہم من اعتقد ان اللہ ہو السید و ہو الدبر لکنہ قد متخلع بعض عبده لباس الشرف و الثناء و یسجد لہ و یقبل شفاعتہ فی عبادہ بمنزلة ملک الملوک یبعث علی کل قطر ملکاً**۔ یعنی بعض مشرک ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو اصل مالک اور مدبر جانتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کو شرف اور الوہیت دیکر اپنے بعض کاموں پر ان کو اختیار دے دیتا ہے اور ان کی سفارش قبول کرتا ہے جیسے کہ کوئی شہنشاہ اپنی طرف سے اپنے ملک کے کنارو نہیں بعض بندوں کو بادشاہ بنا کر بھیج دیتا اور اس ملک میں اکثر امور اسے کے تصرف میں کر دیتا ہے پس مشرکین اسے طرح بزرگوں کو سمجھتے ہیں کہ خداوند تعالیٰ نے بزرگوں کی نگرانیاں اور علاقے بنائے ہیں اور ان کو ہر طرح کا اختیار اور تصرف دے دیا ہے اسی سبب سے ان کو بندہ کہنا مناسب نہیں سمجھتے بلکہ ان کو خدا کے بیٹے یعنی جزمین اور خدا کے معشوق اور اس کی سہاگنیں کہتے ہیں اور اپنے جنین ان کا بندہ اور غلام کہتے ہیں جیسے عبد المسیح عبد العزی عبد النبی عبد الرسول پیر اندتہ نبی بخش و محمد بخش و غلام جیلانی وغیرہ نام اسی قسم کے ہیں اور یہ بلا تمام یہود و نصاریٰ و مشرکین اور منافقین امت محمدی میں جو آج کل ہیں پھیلی ہوئی ہے اور بعض مشرکین یہ کہتے ہیں کہ بزرگ عبادت کرتے کرتے خدا کی ذات سے مل کر یکذات ہو جاتے ہیں اس لیے ان کو خدا کہنا درست ہے جیسا مشرکین مکہ کا اعتقاد تھا یہ خلاصہ مضمون جتہ اللہ البالفہ کا ختم ہوا (۳) شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی مسمی بہ حضرت پیر اپنی کتاب عینتہ الطالبین اقسام روافض کے فضل میں فرماتے ہیں جو منتقظ ذریعہ ذیل میں رافضیوں کے ایک فرقہ کا نام غالبہ ہے جن کے کئی گندے عقائد ہیں اور ایک ان میں یہ بھی ہے ان الامام یلعلم کل شیء ماکان و یحون الخ یعنی امام جو کچھ دین و دنیا سے ہوا یا ہوگا وہ سب جانتے ہیں یعنی اماموں کو علم غیب ثابت کرتے (ب) اور کہتے ہیں کہ **ان علیا و سائر الایمہ لم یو تو ابلیا تو ان الی ان تقوم الساعۃ** یعنی حضرت علی اور تمام امام نہیں مرے اور نہ قیامت تک مر نیگی اور نہ موت ان پر راہ پائے بلکہ کہتے ہیں علی نبی ہے آج اور فرمایا ایک فرقہ رافضیوں کا جریعیہ ہے وہ کہتے ہیں **ان جعفر احوالہ فلایری و لکن شبہ ہذاہ الصورة** یعنی جعفر خدا ہے جو خدا کی صورت میں نمودار ہوا ایک فرقہ رافضیوں کا ہے جو کہتے ہیں۔ ان اللہ تعالیٰ فی خمسۃ اشخا ر یعنی اللہ تعالیٰ پانچ شخصوں میں محمد ﷺ اور حضرت علی اور عباس اور جعفر اور عقیل میں ہے (ر) اور ایک فرقہ مفسوئہ ہے وہ کہتے ہیں **ان اللہ فوض مدیر الخلق الی الایۃ وان اللہ تعالیٰ قد اقدر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی خلق العالم و مدیرہ الخ** یعنی اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کا ان نظام اماموں کو سونپ دیا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو جہاں کے پیدا کرنے اور اس کی تدبیر کرنے کی قدرت دی ہے (س) اور بعض کہتے ہیں کہ **ان علیا کان الباعظ علیہم لعنہم اللہ و لمنکبہ و سائر خلقہ الی یوم الدین و قلع اثارہم و اباد و غفر اہم و لا یجل منہم فی الارض دیا ر الانتم بالقوانی علوہم و مردوا علی الکفر و ترکوا الاسلا و فارق الایمان و مجدوالالہ و الرسل و التزیل فنو ذباللہ بمن ذہب الی ہذا المقالۃ**۔ یعنی تحقیق علی خدا ہیں اللہ تعالیٰ کی اور تمام فرشتوں اور مخلوقات کی قیامت تک ان پر لعنت ہو اللہ تعالیٰ اکھیر دے نشانیاں اونکی اور خراب کرے سبزیان ان کی اور ان کا ایک گھر بھی زمین پر آباد نہ رکھے کیوں کہ انہوں نے حد سے بڑھ کر محبت میں مبالغہ کیا (کہ ان کو خدا عالم الغیب متصرف منتظم قادر نہ مرنے والے خیال کیا) اور کفر پر جم گئے اور اسلام کو چھوڑ دیا اور ایمان سے جدا ہو گئے اور انکار کیا خدا اور رسولوں اور قرآن کا پس اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے لوگوں کی بجواسوں سے پناہ میں رکھے مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی ۱۲۔ حررہ العاجز الداعی الی الخیر عبدالحمید بدہو آنوی جھنگوی تلمیذ مجتہد العصر امام غرباء جماعت الحدیث دہلی ابو محمد عبدالوہاب الساجری ملتانی نزل دہلی ۱۲۔ الجواب صبح محمد شفیع عفی عنہ مدرس مدرسہ مولوی عبدالرب دہلی ۱۲ الجواب صبح محرر عبدالطیف عفا عنہ مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی ۱۲۔ جواب ہست صبح ہے محمد عبدالقادر عفی عنہ مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی، حررہ احمد الدہلوی مدرسہ فتھوری، الجواب صواب محمد قاسم عفا عنہ مدرس مدرسہ امینیہ الجواب صواب بندہ ضیاء الحق عفی عنہ مدرسہ امینیہ۔ الجواب صبح نظام حسین یشک عقائد مذکورہ سوال شرکیہ و کفریہ عقائد ہیں ان کا قائل اور معتقد دائرہ اسلام سے خارج اور لحد زندقہ ہے اس سے بعیت کرنا یا اس کو بزرگ سمجھنا بلکہ مسلمان جانتا بھی سخت غلطی ہے اور گناہ ہے محمد کفایت اللہ غفر لہ مدرس مدرسہ امینیہ دہلی یہ شخص جس کا سوال میں ذکر ہے کافر مرتد لحد زندقہ ہے جو شخص اس کو مسلمان جانے وہ بھی بے ایمان مرتد ہے ایسے شخص کو حکام وقت سے کہہ کر بستی سے خارج کرنا یا جیلخانہ میں پھانسا عین عبادت اور ثواب ہے ایسے ہی خبیثوں نے اسلام کو بدنام کر دیا نعوذ باللہ من ذلک۔ حررہ محمد ابراہیم مفتی دہلوی (بقال لہ ابراہیم) جو شخص خالق اور مخلوق کو واحد بالذات سمجھے اور صفات آلبیہ میں کسی مخلوق کو شریک سمجھے یا انبیاء و فرشتوں و اولیاء اللہ و صلحاء کو عالم الغیب یا متصرف خلق الہی میں سمجھے یا اللہ پاک کو عرش پر بلا کثت سمجھے بے



شک و بے شبہہ ایسے لوگ کافر ہیں دائرہ اسلام سے خارج ہیں ہمیشہ جہنم میں رہیں گے قال اللہ تعالیٰ **إِنَّ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْاهُ النَّارُ لَا يُتَوَقَّاتُ تَعَالَىٰ وَنَا نَحْمُ بِشَارِعِينَ** **مِنْهَا قَالَ تَعَالَىٰ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ** الایۃ سوال مذکورہ میں جو شخص اس قسم کے کلمات کہتا ہے وہ کافر دجال ہے شیطان صورت میں انسان کے ہے جو اس کی پیروی کرے وہ بھی گمراہ اور شیطان کا چیلہ ہے واللہ اعلم حررہ احمد سلمہ الصمد مدرس مدرسہ مسجد حاجی علیجان ۳۲ ریح الثانی ۱۳۶ھ (مہر مولوی احمد) بے شک و بے شبہہ ایسا اعتقاد رکھنے والا مشرک ہے اور ایسے شخص سے زبانی یا تحریری وغیرہ مجاولہ کرنے والا آیت **يَا مُزُونَ بِالْمَغْرُوفِ وَيَتُونُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ** کا عامل اور حدیث من دانی منکم منکر افلیغیرہ کا حامی ہے تقویتہ الایمان میں مولانا اسماعیل شہید صاحب نے ان مسائل کو بسط کے ساتھ لکھا ہے من شاء البسط فليطالعہ واللہ اعلم عبدالستار کلا نوری نزہی دہلی مشقی مدرسہ دارالکتاب والسنتہ دہلی مورخہ ۶ ریح الثانی ۱۳۰۱ھ الجواب صبح ابوالحسن محمد ہشام الدین عفی عنہ الجواب صبح والخلاف قبیح ابو عبد المعز محمد عبدالعزیز عفی عنہ الجواب حسن ابوالسحاق محمد عبدالرزاق عفی عنہ الجواب صبح ابو عبد الشکور محمد عبدالغفور عفی عنہ الجواب صبح بقلم خود ابو عبد البر الجواب صبح ابو عبد الرحمن خیر الدین مدرس مدرسہ حمید یہ الجواب صبح العاجز کفایت اللہ سلہٹی وہ شخص جس کا ذکر سوال میں ہے بے شک و شبہہ ایسا شخص کافر ہے مشرک ہے کیوں کہ خدا کی ذات کو جو خالق ہے اس کو مخلوق کے ساتھ ملانا یعنی اونکو خدا کے کاموں میں متصرف جانتا یہی تو شرک ہے جب خالق اور مخلوق دونوں ایک ہی ہے تو خدا وحدہ لا شریک لہ نے قیامت کا دن و حساب کتاب عذاب و ثواب جنت و دوزخ کس لئے کیا ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے بعض اعضا کو دکھ تکلیف میں اور بعض کو عیش عشرت میں رکھے جب وہ ایسا نہیں کر سکتا تو معلوم ہوا کہ خالق مخلوق میں فرق ہے دیکھو اللہ پاک رب العالمین اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کو ارشاد فرماتا ہے **قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ** تو اے محمد کدے کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں آدمی ہوں مثل تمہارے اور دوسری جگہ میں ارشاد ہوتا ہے **وَإِنْ يَسْتَكْفِرُوا** **اللَّهُ يَضْرِبْ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ** یعنی اگر تجھ کو اللہ مصیبت میں ڈال دے تو بجز ذات پاک کے کوئی اس کو ٹلنے والا نہیں اسی مضمون کی اور بہت سی آیتیں ہیں جن سے یہی صاف عیاں ہوتا ہے کہ مخلوق اور خالق میں فرق ہے اگر سب خدا ہیں اور سب کو تصرف حاصل ہے تو کیوں ایک بچارہ ٹکڑے کے لئے در بدر پھرتا ہے اور ایک بڑی دھوم دھام سے تخت پر بیٹھا ہے کیوں نہیں سب یکساں ہو جاتے حررہ العاجز الراجی الی رحمۃ اللہ ابو سعید محمد عبداللہ ساہیوال نزہی دہلی خادم شریعت رسول اللہ ابو سعید محمد عبداللہ بے شک و شبہہ شخص مذکور گل وعادی میں مشرک کافر بے ایمان مردود کذاب ملعون لحد مرتد خارج از اسلام ہے اس نے جو عقیدہ اپنا خدا اور رسول یعنی خالق اور مخلوق میں فرق نہ کرنا ظاہر کیا ہے یہ دہریہ سے بدتر ہیں اور اس کے برخلاف سینکڑوں آیات اور ہزاروں احادیث آچکی ہیں الغرض شخص مذکور کو نہ سلام دیا جاوے نہ دعوت کی جاوے اور جب مر جاوے تو مسلمانوں کی نہ قبروں میں گاڑا جاوے اور نہ اس پر نماز جنازہ پڑھی جاوے اس کا نکاح اس کے کلمات مذکورہ کے سبب ٹوٹ گیا اور اس کی عورت آزاد ہے اگر وہ مسلمان ہو تو اور اگر اس کے گھر آباد رہے گی تو وہ زنا کرے گی اور اولاد حرام پیدا ہوگی پس جو شخص مسلمان ہو شخص مذکور سے میل جول برتنا دیکھے گا وہ بھی خارج از اسلام شمار کیا جاوے گا فقط۔ محمد عبدالعزیز قریشی گوجرانوالہ پنجاب واقعی جس شخص کا کہ سوال میں ذکر ہے کہ خالق اور مخلوق کو ایک جانتا ہے کافر ہے جیسے کہ سکھ و دیگر کافروں کا وجود ہے سمہ اوست والے ہرشی کو عین خدا کہتے ہیں خلاف قرآن اور حدیث ویسا ہی یہ شخص کافر دجال ہے ایسے بہت لوگ ہیں حسب ذیل توجہ کریں کتاب رہبر راہ حق مصنف مولوی دردراخاں ولد سیف درخاں فرید خانی شہر گردی راجھوٹانہ لکھتا ہے :-

آنکھ دل کی جب کھلی معشوق اپنے میں ملا بلبلاب جب جھاگ اٹھا عین دریا ہو گیا

بتایا جب تو نے عالم کو ظاہر اور باطن میں ہوا بیکٹائی سے احمد و احمد سے ہوا احد

اس مقدمہ سے ثابت ہوا کہ سب وہی ہے اس میں شک نہیں ہے یعنی ہم اوست

من عرف نفسه فقد عرف ربه :-

تین تلوک اور صاحب تو ہیں تو ڈھونڈے ہے ہو میں تو میں

کہیں اللہ کہیں رام کہیا کہیں بندہ ہو بلو جن آیا

مائی سے کعبہ بنوایا آپ ہی آپ اوس سیس نوایا



آپ گنگ میں نہایا پھر سوک ہو بوجن آیا
آپ انا الحق آن پرکارا کیا بدنام منصور پچارا
پھر قاضی تو قابل کہنا، بردا کو سولی و ہر دینا
کون چرہا اور کون چڑھا یا آپ ہی وہ کئی روپ میں آیا
مرزا یونکا بھی ایسا ہی عقیدہ ہے اخبار بدر ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء
محمد دیکھنے ہو جس کو اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں
خدا سے تو خدا تجھے سے واللہ تیرا مرتبہ نہیں آتا بیان میں

ونیز کتاب البشری ۲ صفحہ ۱۹ اخدانے مجھ کو امین الملک جی سنگھ بہادر کیا۔ ایضاً ص ۹۴ جلد ۱ **إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ** تحقیق تیرا ہی حکم ہے جب تو کسی شی کا ارادہ کرے تو اسے کہہ دیتا ہے پس وہ ہو جاتی ہے البشری جلد ۲ ص ۲۱ فرزند دلہند گرامی وارجمند مظہر الحق والعلی کان اللہ نزل من السماء ترجمہ حق اور علی کا مظہر اس کا فرزند ظہور ایسا ہوگا کہ گویا اللہ تعالیٰ ہے بلند سے نازل ہو ایسے ہی گندے عقیدے مرزا یوں کے ہیں اور یہی عقائد سکھوں کے جیسے عبارت کرنٹ اول اللہ نور ادا قدرت کے سب بندے۔ ایک نور ہے سب کچھ اونچا کون پہلے کو مندے لوگو بھرم نہ ہو لوہائی خالق خلق خلق میں خالق پورا ہو سی رب ٹھائی کافی بلاشاہ قصور خلیفہ سنگر والوں کا۔ تو ہر رنگوں میں رنگی ہے کہ ہسنگی ہے کہ ٹوپی پن فرنگی ہے تو بندہ ران گنو چراے و عبد اللہ دے گھر محمد کھلا دے عرشوں تے اوت پاک کھلا وے سا نولا مکافی وسدے ہو تسی ہر ضانہ وچ وسدے ہو یہ ایسے مردود عقائد کفار اور جوگیوں کی ہیں انہیں کے پیرو یہ مکار بھی ہیں اور کل ایسی ہی کتابیں ان کی ہیں۔

اوہ اکہن بندہ شکر کرے یہ ذات ربیدی ایہی

ایہ ذات ربیدی شکر کرے اے غیر نہ کوئی رہی

اوہ اکہن آپنے نیچر کڑیاں آپے ماہیونیاں

راوں کاہن تے چاک پچھو جھکد اگہر عبد اللہ بنیاں

اوس رنگ رنگیلا بنوا کہتاں رنگی سب تیں فرق کیتیں حد نہ کافی سب کچھ منبیاں نیاں

یہ گنداشاندے مندے گندے طعنے مارنہ مینوں

جے شک ہووے تا کہ سناواں صورت ہووے جتے مینوں

غرض ایسے ایسے کلام و کتابیں بہت ہیں اور یہ یقینی کافر ہیں عبدالعزیز خاں واعظ کانفرنس الحدیث بقلم خود عنہ واقع میں ایسے لوگ مشرک و کافر ہیں بلاشک و شبہ العاجز ابو محمد عبدالتواب عنہ الماندی خادم شریعت رسول باب ابو محمد عبدالتواب عنہ الجواب صحیح خادم شرع متین ابوالمحبوب محمد تہذیب الدین الجواب صحیح واقع میں ایسے لوگوں کو مشرک و کافر سمجھنا چاہیے الراقم مبارک علی ندوی الجواب صحیح ابو المنصور محمد عبدالباری عنہ کافی رنگ پوری الجواب صحیح والخلاف قبیح العاجز ابو شفاء اللہ محمد کلیم الدین عنہ الجواب صحیح ابو جعفر محمد عبدالستار عنہ بلا ریب شخص مذکور کافر و مرتد ہے بلکہ تمام ہندو آریہ سے بڑھ کر کافر ہے حتیٰ کہ کہتے گدھے سے بھی بدتر ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان تمام شرکیہ سے پاک ہے وہ ہمیشہ

وحدہ لاشریک نہ لہ یدو لم یکن لہ کفو احد سے موصوف ہے اس واسطے امام ابو حنیفہؒ کفر میں فرماتے ہیں **لا یشبہ شیاً من الاشیاء من خلقہ ولا یشبہ شی من خلقہ لم یزل ولا یزال باسما وصفاته** ترجمہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کسی چیز کے مشابہ نہیں چیزوں میں سے اپنی مخلوق سے اور نہ اللہ تعالیٰ جیسی کوئی اور چیز ہے مخلوق میں سے ہمیشہ سے ہے اور وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اپنے ناموں اور صفاتوں کے ساتھ احمد بن محمد الملتانی عفا اللہ عنہ صدر بازار دہلی ایسا شخص جو فیما خالق و مخلوق فرق تمیز نہیں کرتا بے شک ضال مضل مفسد معاند ہے یہ شخص ان بہتر ۲ فرقوں میں سے ہے جن کی بابت ارشاد نبوی ہے **کلّم فی النار و اعلم ان مذہب التونیہ بہمالہ و بطلانہ و ضلالتہ و مالہ بن الانی کتاب اللہ و سنۃ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا خوب کسی نے کہا ہے، شعر :-**

ما فسد الدین الا الملوک و اجار رسوا و رہبانہا

حررہ ابو محمد عبید اللہ عافا عنہ مدرس مدرسہ دار لہدی کشن گنج دہلی الجواب صحیح صالح و القول صریح واضح ابو عمران عنایت اللہ وزیر آبادی عفی عنہ الجواب صحیح والحبیب مصیب عبدالرشید عفی عنہ الحمید مدرس مدرسہ دار اسلام جو شخص خالق و مخلوق میں فرق نہ کرے وہم اوست کا معتقد بنا رہے بلا ریتاب وہ مشرک گمراہ خارج عن الاسلام حلال الدم محروم عن و مستحق نار ہے اور حدیث انا العربیلا اتفاق علماء کے موضوع و مختار مختلف ہے کما ہو مصرح فن کتب اہل العلم بالحدیث واللہ اعلم فالعاجز ابو عبدالکریم محمد عبد الحلیل سامرودی جس شخص کا یہ مذہب جو سوال میں مذکور ہے وہ کافر بلکہ وہ یہود و نصاریٰ سے اکفر ہے بلکہ کفار نے روز میں سے کافر ترقی کہ دہریہ سے بھی بدتر ہے اس واسطے کہ وجود صانع عالم کے منکر اور اس جہاں کو قدیمی اور خود بخود جلتے ہیں اور رازی و ابادی کیوں کہ ان کی نزدیک ہی خدا ہے اور خدا تو قدیمی ہوتا ہے خلاصہ ان کا قول کا اور نتیجہ یہی ہے کہ یہ جہاں خود بخود ہے اور خالق خود اور یہی قول دہریہ کا لیکن دہریہ سے یہ بدتر ہیں کیوں کہ دہریہ ان مخلوقات پر اللہ عزوجل کے نام نہیں رکھتے اور یہ وجودیہ ان پر اللہ تعالیٰ کے نام صریح بولتے ہیں اور دہریہ ان مخلوقات کی بلوغا نہیں کرتے اور یہ وجودیہ تمام مخلوقات کی عبادت کرتے ہیں اور میں نے ان پر مدلل رد لکھا ہے مدخ آہلی اور صمصام میں وہاں سے دیکھ لیں فقط والسلام والحمد للہ رب العالمین عبدالاحد خان پوری عفا اللہ عنہ امین مجھ کو تمام جواب دیکھنے کی فرصت نہیں ملی قوی فیہ ماقال عبدالواحد الغزنوی عفا عنہ ازلاہور اس بیہودہ عقیدہ کا موجد بعض گمراہ فلسفی ہے جس کو شریعت سے کوئی تعلق نہیں اس کے بعض حیلہ اسلامی طبقہ میں رونما ہو کر مسلمانوں کو اندر اندر گمراہ کرنا چاہتے ہیں پھر اصل اسی مذہب والے ہیں مگر جہاں جیسا موقع دیکھتے ہیں ویسا رنگ اختیار کر کے اپنا کام کرتے ہیں مسلمانوں کو ان سے ہوشیار رہنا چاہیے مسلمانوں کا سچا مذہب قرآن و حدیث ہے جو اس کے مطابق ہو اس کو تو صبح کہیں ورنہ غلط ہم جب اس عقیدہ کو قرآن و حدیث کی کسوٹی پر کھتے ہیں تو اس مسئلہ کو قرآن و حدیث کے ایسا خلاف پاتے ہیں کہ اگر اس عقیدہ کو اختیار کریں تو قرآن و حدیث اڑ جائے آپ خیال کریں کہ جب تمام مخلوق عین خدا ٹھہرے تو ہم لوگ خدا ہو کر پھر عبادت کیوں کریں اب قرآن و حدیث کی ہم کو ضرورت ہی نہ رہی شرک الگ لازم آیا جو قرآن و حدیث کی تعلیم کے بالکل خلاف ہے معاذ اللہ یہ تو مشرکین عرب سے بھی بڑھ گئے ان کے ہاں تو تین سواٹھ ہی بت تھے اور یہاں بے انتہا ہر چیز بت بننے کے قابل ہے اور پھر وہ لوگ اس کو عین خدا نہیں کہتے تھے انہوں نے تو غضب ڈھایا شرک انتہا ہی کر دیا عیسائیوں سے بھی نمبر بڑھا دیا خدا کے بے انتہا ٹکڑے کر دالے اور لطف یہ کہ خدا ہو کر کیا کیا پاکیزہ حرکات کرتے ہیں سبحان اللہ واہ رے میاں خدا خدا کے ایسے ہی ایسے حرکات و افعال ہوتے ہیں اور خدا کی ایسی ہی صورت و شکل ہے اصل یہ ہے کہ ان لوگوں کا داغ خراب ہو گیا ہے بحران میں جو نہ لکھیں توڑا ہے ان کے مانجھو یا کا جب تک پورا علاج نہ ہو اور ان کی چند یا نہ سہلائی جائے ان کا خیال درست والا نہیں ان کا خیال اگر صبح مانا جائے تو پھر فرعون اپنے خدائی دعویٰ میں کیوں معتقد ہو گیا اظہار حق پر بھی عذاب ہوتا ہے اور اب دوزخ کی بھی ضرورت نہ رہی خدا بھی کہیں دوزخ میں جائے گا اور جتنی قومیں رسول عدم اطاعت کیوجہ سے مغرب ہوئیں سب غلط خدا ہو کر اطاعت کیا معنی پس صاف یوں کہو کہ قرآن و حدیث غلط اور یہ مسئلہ صبح صبح نہیں تفت ہے ایسی سمجھ پر سچ ہے **وَاللّٰہُ یُنذِرُکُمْ بِیَاشَاءِ اِلٰہِی صَرَاطِیْمٌ مُّسْتَقِیْمٌ** مکتبہ عبدالنور مدرس اول مدرسہ دار لہدی نانتی باغ کلکتہ حامد امصایا واضح ہو کہ خالق مخلوق کو ایک سمجھنا دوسروں کو بتانا یہ عقیدہ اور دعویٰ اہل تثلیث تمام مذاہب کفار سے بدتر اور قرآن کریم کی تعلیم سے بہت دور فرمایا اللہ تعالیٰ: **یٰۤاٰیُّهَا النَّاسُ اٰغْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَاَلٰذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ** یعنی اے لوگو اپنے پالنہار کی بندگی اور پرستش کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلوں کو بنایا اور اس کو اللہ تعالیٰ نے موجب نجات و بچاؤ ٹھہرایا اگر تمام آدمی مخلوق مرلوب عین ذات خدا ہوتے تو ان کو اللہ تعالیٰ اور خالق ہونے کی حاجت نہ تھی اور نہ اللہ تعالیٰ کو ان پر یہ حق تھا کہ اپنی عبادت کا حکم دیتا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے **خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ کُلَّ شَیْءٍ** مطلب یہ ہے یعنی ہر چیز کا سینہاں نے والا ہے اور فرمایا اپنے بنی کو مخاطب کر کے **قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** یعنی کہہ دے (اے مجھ) وہ شان والا اکیلا و نزالا ہے **اللّٰہُ الصَّمَدُ** اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے کسی سے اس کو کوئی حاجت نہیں نہ اس کو کوئی ضرورت ذاتی مثل بھوک پیاس شہوت سونا پہننا مدد لینا تم بظنا اس نے کسی کو نہیں بنا و **لَمْ یُولَدْ** اور نہ کسی سے جنا گیا جب دونوں تعلق نہ ارد ہیں یعنی نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے پھر نتیجہ صاف ہے **وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ** اور نہیں اس کی کوئی ہم جنس غرض کہ حدیث حدیث کا یہی مقتضی ہے وہ سب سے بے پروا اور جدا اور سب اس کے محتاج جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا ہے **یٰۤاٰیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ اِلٰی اللّٰہِ وَاللّٰہُ ہُوَ الْغَنِیُّ الْغَنِیُّ** یعنی اے لوگوں تم سب اللہ کے محتاج اور بہکاری ہو اور اللہ تعالیٰ ہی بے پروا و خویوں والا ہے مختصر یہ کہ اگر تمام مخلوق اللہ ہی کا عین ہے تو یہ خرابیاں اور محتاجیاں ان میں کیوں ہوں پھر اللہ



تعالیٰ نے ان کو محتاج کر کے کیوں پکارا حاصل یہ کہ مذہب وہی اللہ وہی مخلوق اسلام سے کیا دائرہ انسانیت سے خارج بتا رہا ہے مشرکین عرب عجم نے بھی اپنے معبودوں کو خدا کی ذات میں شریک نہیں کیا ایسے مذہب والا ان سے بھی بہت بڑا ہوا مشرک کافر خارج از اسلام ہے یہ قرآن حدیث میں اس کی بہت کچھ تفصیل ہے سمجھنے اور گھر اسے ہی بچنے کو یہ بہت ہے حررہ عبید الرحمن الرزحی الی رحمۃ المنان کفاح المنان مدرسہ دارالہدیٰ دہلی اقوال باللہ التوفیق - میں باوجہ اپنی کم فرستی کے اور تقاضوں کے جلد کے جواب مکمل نہیں دیکھ سکا جو عقائد سوال میں موجود ہیں وہ سب کفریہ عقائد ہیں اللہ رب العالمین اپنے عرش پر اپنی کل مخلوق سے بائین ہے اس پر کل اہل سنت والجماعت کا اجماع ہے کلام اللہ کی سینکڑوں آیتیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کثیرہ شاہد ہیں اور اس کے برخلاف عقیدہ رکھنے والا بالاجماع کافر ہے **قال اللہ تبارک وتعالیٰ الرّحمن علیّ العرش استویٰ وقال اللہ الصّمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوًا أحد** اور شیخ الاسلام امام ابن تیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں **فقد اتفق سلف الامۃ واعتما علی ان الخالق بائن مخلوقاۃ لیس فی ذاته شی من ة مخلوقاۃ ولا فی مخلوقاۃ شی من ذاته** ولسلف والائتہ کفر و بجمیلا قاونہ فی کل مکان وکان ما نکر وہ علیہم فکیف یخون فی البطون والحشوش والافلیہ تعالیٰ عن ذلک فکیف من یجملہ نفس وجودا لبطون والحشوش والافلیہ والنجسات والاقدر - یعنی ائمہ سلف نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اپنی مخلوقات سے بائین ہے اس کی مخلوقات میں سے کوئی چیز اس کی ذات میں نہیں اور نہ اس کی ذات مخلوقات میں سے کسی میں ہے چونکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کو ہر جگہ ملتے ہیں اس لئے انہیں کافر کہا ہے بھلا کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ پاک نبیوں اور پانچانوں میں اور جنگوں میں ہو اور جب یہ کافر ہونے تو جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نفس وجود پٹیوں اور پانچانوں وغیرہ کا مانیں ان کے کفر میں کیا کلام رہا فقال اللہ **عَمَّا یَقُولُونَ عَلُوًا کَبِیر** اہذا معندی و علم اللہ اتم واکمل - کتبہ بقلمہ وقال بضمہ ابو عبد اللہ محمد بن ابراہیم جو نا گڑھی ثم الدہلوی مدرس مدرسہ محمدیہ عربیہ حمیریہ دروازہ دہلی واقعی ایسا شخص مرتد ملحد ہے اس سے میل جول رکھنا نہیں چاہیے ایسے شخص سے توبہ کرانی چاہیے اگر توبہ نہ کرے تو جانو کہ یہ شخص کافر ہے ایسوں کو پیر پیکر مشرکوں کا کام ہے رسول اللہ ﷺ بشر ہیں مانند ہمارے مگر ان کی طرف وحی یجائی تھی نہ ہماری طرف فرق یہ ہے العاجز الی عبد الرزاق محمد اسحاق ڈربوی میما روی : حررہ ابو محمد عبد الجبار الکنڈیلوی مدرسہ مدرس اشاعتہ القرآن والحدیث موضع کھنڈیلہ ریاست یلپور : الجواب صحیح والرائے الحج ابو محمد عبد الوہاب المہاجر امام جماعت غرباء الحدیث دہلی :

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 122-137

محدث فتویٰ